مصادر نظامِ عدل

محمد اکرام چغتائی

اسلام کے تمام بنیادی مآخذ میں اصطلاح استعمال ہوئی ہے[1] اور اسے اسمِ ذات اور اسمِ صفت دونوں طرح برتا گیا ہے۔ اوّل الذکر شکل میں اس اصطلاح کا مفہوم انصاف اور ثانی الذکر صورت میں متوازن ہے اس اصطلاح کی بہت سی تعریفیں بھی کی گئی ہیں، لیکن ان میں کوئی بھی جامع اور معین نہیں، معروف

---

[1] رک: مفردات القرآن، تصنیف امام راغب اصفہانی، اردو ترجمہ و حواشی، لاہور ۱۹۶۳ء، ص ۶۰۱ تا ۶۰۳؛ لغات القرآن از غلام احمد پرویز، جلد سوم ۱۹۶۱ء، ص ۱۱۳۹ تا ۱۱۴۰؛ کتاب کشاف اصطلاحات الفنون، بہ تصحیح ڈاکٹر اشپرینگر، کلکتہ، جلد دوم (۱۸۶۲ء)، ص ۱۰۱۵-۱۰۱۷؛ واژہ نامہ فلسفی، گرد آوردہ سہیل محسن افنان، بیروت ۱۹۶۸ء، ص ۱۷۱؛ لین عربی انگریزی لغت، جلد ۵، ص ۱۹۷۲ تا ۱۹۷۵ء؛ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی) طبع جدید، جلد اول، ص ۲۰۹-۲۱۰ (مقالہ از تیان) و اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، جلد ۱۳ (۱۹۷۶ء) ص ۴-۲۰۔

اسلام کے بعض مذہبی فرقوں میں بھی یہ اصطلاح بکثرت استعمال ہوئی ہے۔ ان میں اہم ترین مثال معتزلہ کی ہے، جن کے ہاں خدا کا عدل ان کے عقائد کے پانچ بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔ رک۔ کتاب طبقات المعتزلہ، تالیف احمد بن یحییٰ بن المرتضیٰ، مرتبہ بتحقیق سوسنہ ڈیوالڈ ولتسر، بیروت / ویس بادن ۱۹۶۱ء، بمدد اشاریہ؛

Albert N. Nader: Le systēme philosophique des Mu 'tazila, Beyrouth 1956, pp.

تعریفوں میں ایک تعریف الماوردی کی ہے جنہوں نے کیفیت عدل یعنی عدالت کو اخلاقی اور دینی کمال کی ایک حالت بتایا ہے۔ ابن رشد کے خیال میں عدل سے یہ مراد ہے کہ انسان کبائر کا مرتکب نہ ہو اور صغائر سے اجتناب کرے۔ ایک اور تعریف کیمطابق عدل وہ ہے جس میں خیر کے رجحانات شر کے رجحانات پر غالب ہوں۔ یہ اور اس طرح کی دیگر تعریفیں فقہی کتب میں جابجا مل جاتی ہیں۔ ان تعریفوں میں جو ظاہری اختلاف پایا جاتا ہے، اس کے باوجود ان میں اصطلاح یعنی عدل کے اساسی مفہوم کی جھلک ضرور دکھائی دیتی ہے۔

نسلِ انسانی کی تاریخ میں اسلام کی جہاں اور بہت سی اولیات ہیں، وہاں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے معاشرے کی ہر سطح پر عدل وانصاف اور برابری کی مستحکم روایات کو قائم کیا۔ آمدِ اسلام سے قبل عدل کی حیثیت مکمل طور پر انفرادی تھی، یعنی یہ معاشرے یا اس کے کسی گروہ کے مقتدر شخص کی ذات پر قائم تھا۔ کسی ضابطے یا قانون کی عدم موجودگی میں ہر فیصلہ اس کی مرضی کے تابع تھا اور وہ جیسے چاہتا، من مانی کرتا۔ لیکن اسلام نے اس انفرادیت کو ختم کر کے بنی نوع انسان پر احسان عظیم کیا اور اس کے بجائے مرکزیت کو رواج دیا، یعنی عدل کے تصور کو بعض سرکردہ افراد کے چنگل سے چھٹکارا دلایا اور پھر اسے اجتماعیت سے ہمکنار کیا۔ یہ تاریخی تبدیلی اس وقت وقوع پذیر ہوئی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں شہری مملکت کا سنگِ بنیاد رکھا اور وہاں دنیا کا پہلا دستور نافذ کیا۔ اسی دستور کے تحت دو اداروں کی تشکیل عمل میں آئی۔ ایک وہ ادارہ جس کے ذمہ قانون سازی کا کام تھا اور اس کے کرتا دھرتا کو مفتی کہا گیا۔ دوسرا ادارہ وہ جو ان قوانین پر عملدرآمد کا جائزہ لیتا تھا اور اس کے سربراہ کو قاضی کہا

کہا گیا۔ بین الاقوامی تاریخ قانون میں ایسے اداروں کا قیام سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ تمام دنیا کو اسلام کی ایک دین ہے۔

جوں جوں اسلام پھیلتا گیا، متذکرہ بالا دو اداروں کے دائرہ کار میں بھی وسعت پیدا ہوتی گئی اور ہر زمانہ کے نئے تقاضوں کے پیش نظر متعدد ذیلی شاخوں کا بھی اضافہ ہوتا گیا۔ برسوں ان اداروں کے مناصبِ جلیلہ کے متعلق بنیادی تفصیلات یا تو سینہ بسینہ چلتی رہیں یا مختلف دستاویز خانوں کی زینت رہیں۔ جب اس کمی کی وجہ سے انتظامی اور قانونی دشواریاں سر اٹھانے لگیں، تو پھر ان کو مدون کرنے کا احساس پیدا ہوا۔ ازاں بعد قانون نافذ کرنے والے اور اس پر عملدرآمد کرانے والی ہر شاخ (مثلاً قاضی، مفتی، محتسب، حاجب، شرطہ وغیرہ) کے بنیادی اصولوں اور دیگر تفصیلات کو قلمبند کیا جانے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے مختلف اسلامی زبانوں میں اس موضوع پر متعدد کتب مرتب ہو گئیں۔ سطور ذیل میں انہی کتب کو سنہ وار ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ ہر کتاب اور اس کے مولف کے بارے میں مختصراً معلومات فراہم کی گئی ہیں اور ان مآخذ کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جو اس کتاب کے مندرجات پر تحقیقی یا تنقیدی اعتبار سے روشنی ڈالتے ہیں۔ ابتداء میں عربی مآخذ کی فہرست دی گئی ہے۔ اس کے بعد اسلام کے نظام عدل کے متعلق مغربی زبانوں (مثلاً انگریزی، جرمن، فرانسیسی اور ہسپانوی) کے خصوصی مطالعات کی فہرست درج ہے۔ آخر میں چند جدید اردو اور عربی کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔

۱۔ ابوبکر احمد بن عمر الشیبانی الخصاف (م۔ ۲۶۱ھ / ۸۷۴ء)

و۔ کتاب الحیل والمخارج، بتحقیق جوزف شاخت، ہانوور ۱۹۲۳ء

(ب) ادب القاضی[1]، مع شرح از ابوبکر احمد ابن علی الرازی، تحقیق Farhat J. Ziadeh قاہرہ ۱۹۷۸ء (صفحات ۸۲۵)

رک: براکلمان ۱: ۱۷۳۱، ذ ۱: ۲۹۲-۲۹۳؛ سیزگن ۱: ۴۳۶-۴۳۸-

۲- ابوزکریا یحییٰ بن عمر بن یوسف بن عامر الکنانی (م-۲۸۹ھ/۹۰۲ء)

کتاب احکام السوق

اس کتاب کو محتسب کے انتظامی قواعد کا ایک باب کہا جا سکتا ہے، جس میں بازار وغیرہ کے متعلق فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

اس کتاب کو حسبہ پر قدیم ترین کتاب سمجھا جاتا ہے۔ اب تک اس کے دو قلمی نسخے سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے ایک تیونس کے حسنی حسن عبدالوہاب کی ملکیت میں ہے اور دوسرا الزیتونیہ (تیونس، عدد ۳۱۴۷) میں محفوظ ہے۔ اس کتاب کے کچھ اقتباسات محمود علی مکی نے شائع کرائے تھے (۱) RIEIM ۴، (۱۹۵۶ء)، ص ۵۹-۱۵۱۔ اس کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے، رک:

F. García Gómez : Unas „ Ordenanzas del zoco" del siglo IX; Trad. del más antiquo antecedente de los tratados andaluces de Ḥisba, por un autor andaluz (Al-Andalus 22 (1957), pp. 252-316).

نیز رک: سیزگن ۱: ۴۷۵-

۳- ابن علی الناصر للحق الحسینی الاطروش (م ۳۰۴ھ/۹۱۷ء)

---

[1] بطور اصطلاح ایسے احکام جن کی پابندی قاضی کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ رک: ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کا انگریزی مقالہ "ادب القاضی" در "اسلامک اسٹڈیز" جلد ۵ (۱۹۶۶ء) ص ۱۹۹-۲۰۷۔ یہ مقالہ السرخسی کی "المبسوط" سے ماخوذ ہے۔

کتاب الاحتساب :

حسبہ کے قواعد و ضوابط پر زیدیوں کا ایک رسالہ، زمانہ تالیف ۳۰۰ھ/۹۱۰ء، رک :

R.B. Serjeant : A Zaidi manual of Hisbah of the 3rh century (H.), (BSOAS 28(1953), pp. 1-34) ;

R. Strothmann :
Das Staatsrecht der Zaiditen,
Strassburg 1912, pp. 52 ff.

مزید تفصیل کے رک :

طبری : تاریخ، بتحقیق ڈخویہ، لائیڈن ۱۸۷۹ء - ۱۹۰۱ء، جلد سوم، ص ۱۵۲۳ و بامداد اشاریہ؛ اریب : صلۃ التاریخ، بتحقیق ڈخویہ لائیڈن ۱۸۹۷ء، ص ۷۴؛ المسعودی : مروج الذہب، ۹ جلد، پیرس ۱۸۶۱ء-۱۸۷۷ء، جلد ۷، ص ۳۴۳؛ ابن ندیم : الفہرست، بتحقیق فلیوگل، لائپزیگ ۱۸۷۱ء-۱۸۷۲ء، ص ۱۹۳؛ نجاشی : رجال طبع ثانی، ص ۴۵-۴۶؛ ابن مسکویہ : تجارب الامم ۵ : ۱۰۲؛ خوانساری : روضۃ الجنات، تہران ۱۳۰۴ھ - ۱۳۰۶ھ، ص ۱۶۷-۱۶۸؛ اعیان الشیعہ ۲۲ : ۲۸۸؛ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (طبع اول)، ۴ : ۱۱۴۷-۱۱۴۹ (شتروطمان)؛ الزرکلی ۲ : ۲۱۶؛ کحالہ ۳ : ۲۱۵؛ مجلہ "اسلام"، جلد دوم، ص ۶۰-۶۳ (مقالہ از شتروطمان)

۴- ابوبکر محمد بن خلف بن حیان بن صدقہ وکیع (م ۳۰۶ھ/۹۱۸ء)

اخبار القضاۃ، بتحقیق عبدالعزیز مصطفیٰ المراغی، ۳ جلد، قاہرہ ۱۹۴۷ء-۱۹۵۰ء، رک :

خطیب بغدادی : تاریخ بغداد، قاہرہ ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۱ء، جلد ۵، ص ۲۳۶-۲۳۷؛ المسعودی : مروج الذہب ۸ : ۱۵۱؛ ابن الجوزی : المنتظم، حیدرآباد دکن ۱۳۵۷ھ-۱۳۶۲ھ، جلد ۶، ص ۱۵۲؛ القفطی : انباہ، بتحقیق محمد ابوالفضل ابراہیم، قاہرہ،

۱۹۵۰-الزرکلی ۱۹۵۵ء جلد ۳، ص ۱۲۴؛ الجزری: غایۃ النہایہ قاہرہ ۱۹۳۳-۱۹۳۵ء جلد ۲، ص ۱۳۷؛ الصفدی: الوافی بالوفیات، جلد ۳ (دمشق، ۱۹۵۳ء) ص ۴۳-۴۴، ابن حجر العسقلانی: لسان المیزان، حیدرآباد دکن ۱۳۲۹ھ-۱۳۳۱ھ، جلد ۵، ص ۱۵۶-۱۵۷؛ ابن کثیر: البدایۃ والنہایۃ قاہرہ ۱۳۵۱ھ-۱۳۵۸ھ، جلد ۱۱ ص ۱۳۰؛ ابن تغری بردی: النجوم الزاہرۃ، قاہرہ ۱۹۲۹-۱۹۵۶ء، جلد ۳، ص ۱۵۵؛ ابن العماد: شذرات الذہب، قاہرہ ۱۳۵۰ء-۱۳۵۱ء، جلد ۲، ص ۲۴۹؛ براکلمان ذا: ۲۲۵؛ ۶: ۳۴۷-۳۴۸؛ کحالہ ۹: ۲۸۳-۲۸۴
ابن الندیم، انگریزی ترجمہ از B. Dodge (نیویارک، ۱۹۷۰ء) جلد اول، ص ۲۵، ۳۳۰؛ یاقوت: معجم البلدان، لائپزگ ۱۸۶۶ء-۱۸۷۰ء، جلد ۳، ص ۸۴۸-

۵- الخشانی (م- ۳۷۱ھ/۹۸۱ء)

کتاب القضاۃ بقرطبۃ، میڈرڈ ۱۹۱۴ء (مقدمہ از J. Ribera) رک: حاجی خلیفہ ۲: ۱۴۱۴ (عدد ۹۲۷۹)؛ براکلمان ذا: ۲۳۲-

۶- قاضی عبدالجبار (م- ۴۱۵ھ/۱۰۲۵ء)

شرح الأصول الخمسۃ، تعلیق لأمام احمد بن الحسینی بن ابی ہاشم، تحقیق عبدالکریم عثمان، قاہرہ ۱۹۶۵ء-

"الاصل الثانی: العدل" (ص ۳۰۱-۶۱۰)

رک: تاریخ بغداد ۱۱: ۱۱۳-۱۱۵؛ ذہبی: میزان ۲: ۹۱؛ ایضاً: دول ۱: ۱۸۰؛ السبکی ۳: ۲۱۹-۲۲۰؛ ابن المرتضیٰ: معتزلہ ۱۱۲-۱۱۳؛ ابن حجر: لسان، ۳: ۳۸۶-۳۸۷؛ ابن العماد: شذرات، ۳: ۲۰۳؛ السیوطی: مفسرین ۱۶؛ الیافعی، ۳: ۲۹؛ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی)، طبع جدید، ۱: ۵۹-۶۰ (واشنگٹن)؛ الزرکلی ۴: ۴۷؛ کحالہ ۵: ۷۸-

۷۔ ابن مسکویہ (م-۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء)

رسالۃ:... فی ماهیۃ العدل (مخطوط مشهد) رک؛

M.S. Khan ; An unpublished treatise of Miskawaih on Justice. (ZDMG, 196 pp. 309-18); Also in book form, Leiden : Brill, 1964. pp.48. Reveiwed t M.S.H. Ma'sumi in : IS, III/4 (1964),pp. 536-8.

رک: براکلمان ۱: ۴۲۱-۴۴۳؛ ذ ۱: ۵۸۲-۵۸۴؛ اردو انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، جلد ۱ (۱۹۶۴ء) ص ۴۹۰-۴۹۸ (احمد آتش و سید نذیر نیازی)

۸۔ الماوردی (م ۴۵۰ھ/۱۰۵۸ء)

کتاب الأحکام السلطانیہ (قاہرہ ۱۲۹۸ھ؛ بتحقیق M•Enger بون ۱۸۵۳ء؛ فرانسیسی ترجمہ از E. FAGNAN، الجزائر ۱۹۱۵ء) رک:

a) S. Keizer
Maverdi's publiek en administratief Regt van den Islam;met een Inleidi over de Toepasselijkheid van dat Regt in Nederlandsch Indië, The Hague 18

b) A. von Kremer: Culturgeschichte . . . , I, Wien 1875, pp. 397-8;

c) Léon Ostrorog: Le Droit du califat, 2nd ed., Paris 1925. El-Ahk es-Sultaniya : Traite de droit public musulman, Paris 1906;

d) H.A.R. Gibb : Al- Mawardi's Theory of the Khalifah (IC, 11 (193 291-302);

Some Considerations on the Sunni Theory of the Caliphate, (In : Archi d'Histoire du Droit Oriental, III (1939), 401-10; See aslo, Studies on civilization of Islam, ed. Stanford J. Shaw and William R. Polk, London 196

e) E. I. J Rosenthal : Political Thought in medieval Islam, Cambridge 19 pp. 27-51;

f) Henri Laoust : La pensée et l' action. (REI, 36(1938), pp. 12-92);

g) H.F. Amedroz : The Mazālim jurisdiction in the A. S. of Mawardi (JRA 1911, pp. 635-74) ibid. : The office of kadi in the A. S. of Mawardi. (JR. 1910) pp. 761-96); ibid. : The Hisba jurisdiction in the A.S. of Mawar (JRAS, 1916, pp. 77-101, 287-314).

h) M. Qamaruddin Khan : Al-Māwardi. (A History of Muslim Philosophy, I, M.M. Sharif, Wiesbaden 1963, pp 717-31);

i) Ahmad Mian Akhtar : Al-Mawardi, a sketch of his life and work. (IC, (1944), pp. 283-300).

j) John Mikhail : Mawardi : A study in Islamic Political Thought. Unpublish Harvard dissertation, 1968.

k) Khalid M. Ishaque : A. S. : Laws of Government in Islam. (IS, iv/3(1965), pp. 275-314).

l) D.P. Little : A New Look at A. S. (MW, 64(1974), pp. 1-15)

براکلمان ۱: ۳۸۶، ذا: ۶۶۸ (براکلمان نے اس صفحہ کے عدد ۱۰ کے تحت الماوردی کی ایک اور کتاب "کتاب الحسبہ" کا حوالہ دیا ہے، لیکن یہ "احکام" کے باب متعلقہ حسبہ ہی کا دوسرا نسخہ معلوم ہوتا ہے۔)

۹۔ ابن حزم (م ۴۵۶ھ/۱۰۶۴ء)

الفصل، جلد ۴، ص ۱۷۱ ببعد۔

رک: انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی)، طبع جدید، ۳: ۷۹۰-۷۹۹، (ارنلڈیز)

۱۰۔ ابن الفراء البغدادی (م: ۴۵۸ھ/۱۰۶۶ء)

کتاب الأحکام السلطانیہ (بتحقیق محمد حامد الفقی، قاہرہ: مصطفیٰ البابی الحلبی ۱۹۶۶ء)

بعض اہلِ علم کا خیال ہے کہ یہ کتاب الماوردی ہی کی کتاب کی نقل ہے، لیکن اب بعض محققین نے دونوں کے تقابلی مطالعہ سے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ دونوں الگ ہیں اور موضوعاتی یکسانیت کے باوجود دونوں میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے ڈی۔پی۔ لٹل کا محولہ بالا مقالہ ملاحظہ کیجیے۔

نیز رک: براکلمان ۱: ۵۰۲، ذا: ۶۸۶؛ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی)، طبع جدید، ۳: ۷۶۵-۷۶۶ (ہانری لاؤس)؛

H. Laoust . La profession de foi d' Ibn Baṭṭa, Damas 1958, see index (p.177)

۱۱۔ ابن یوسف الجوینی امام الحرمین (م۔ ۴۷۸ھ/۱۰۸۵ء)

کتاب الورقات

رک، براکلمان ا، ۳۸۹، ذ ا، ۶۷۱؛

L. Bercher: Le "Kitāb al-waraqāt". Traité de méthodologie musulmane, trad., annot., (Revue Tunisienne, I (1930), pp. 93-105, 185-214).

۱۲ - ابن عبدون (قریب ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء)

رسالۃ فی القضاء والحسبۃ، بتحقیق پراونسال در ژورنال آسیاتک، ۱۹۳۴ء طبع دوم در ثلاثہ رسائل الاندلسیۃ فی آداب الحسبۃ والمحتسب، قاہرہ ۱۹۵۵ء ص ۱-۶۶۔

اس رسالے کا فرانسیسی ترجمہ پراونسال نے ۱۹۴۷ء میں کیا اور اس سے اگلے سال E. Garcia Gomez کے اشتراک سے اس کا ہسپانوی میں ترجمہ شائع کرایا۔ گابریلی نے اسے اطالوی زبان میں منتقل کیا، رک:

Rendiconti, Academia dei Lincei, Series VI, vol. xi (1936), pp. 878-935.

نیز رک: G. Vajda در Recueil des Etudes juives، ۱۹۳۴ء، ص ۱۲۷-۱۲۹؛

H. Bruno اور Gaudefroy-Demombynes در: Le Livre de magistratures d' el-Wancherisi رباط ۱۹۳۷ء، ص ۵۹-۶۱؛ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی) طبع جدید، ۳: ۶۸۱ (گابریلی)

۱۳ - عمر الجرسیفی (قریب ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء)

رسالۃ۔ بتحقیق پراونسال، در ثلاثہ رسائل، محولہ بالا، ص ۱۱۷-۱۲۸، رک:

J.D. Latham : Observations on the text and translation of the Al-Jarsifi's treatise on "HISBA". (JSS, 5(1960), pp. 124-43); R. M. Wickens : Al Jarsifi on the hisba. (IQ, 3(1956-7), pp. 176-87): R. Arié : Traduction annotée et commentée des traités de ḥisba . . . . . al-Garsifi. (Hespéris-Tamuda, 1(1960), pp. 5-38, 199-214, 349-86).

۱۴ - ابن عبدالرؤف (قریب ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء)

رسالۃ فی آداب الحسبۃ والمحتسب، بتحقیق پراونسال در ثلاثہ رسائل، محولہ بالا، ص ۶۷-۱۱۶۔

نیز رک:

Gaudefroy-Demombynes, in : Journal des savants, 1947; J. Sauvaget in : JA, 236(1948), pp 309-11; J. Schacht, in : Orientalia, 17 (1948), p. 518.

۱۵۔ السقطی (قریب ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء)

کتاب فی آداب الحسبۃ، بتحقیق پاولنسال وکولن، پیرس ۱۹۳۱ء؛

Pedro Chalmeta Gendron : El "Kitāb fi ādāb al-ḥisba" (libro del buen gobieRNO del zoco) de al-Saqaṭi. (Al-Andalus 32/1 (1967), pp. 125-62, 32/2 (1967), pp. 359-97, 33/1 (1968), pp. 143-95, 33/2 (1968), pp. 367-43; 37/1971).

۱۶۔ الغزالی (م ۵۰۵ھ/۱۱۱۱ء)

احیاء علوم الدین، جلد ۲، ص ۲۸۴-۳۱۲۔ رک:

H. Laoust : La politique de Ġazālī, Paris 1970.

"L' Iḥyā manuel de ḥisba", pp. 128-30

۱۷۔ ابن سعدون (م ۵۶۷ھ/۱۱۷۲ء)

احکام السوق، بتحقیق محمود علی مکی، در: RIEEI ،۴ (۱۹۵۶)، ص ۵۹-۱۵۲)

۱۸۔ ابن المناصف (م ۶۲۰ھ/۱۲۲۳ء)

تنبیہ الحکام فی الاحکام، مخطوطہ زیتونیہ (تیونس)، عدد ۱۹۱۹

رک: براکلمان ۱، ۴۷۹، ذ ۱: ۹۱۰۔

۱۹۔ عبد الرحمن بن نصر الشیرازی (م ۵۸۹ھ/۱۱۹۳ء)

نہایۃ الرتبۃ فی طلب الحسبۃ۔ تحقیق M.M. Ziyāda، قاہرہ ۱۹۴۶ء، رک:

Walter BeRNHauer : Momoire sur les institutions de police chez les Arabes, les Persans et les Turks, (JA 15(1860), pp. 461-508; 16 (1860), pp. 118-54, 347-92 , 17(1861), pp. 5-76).

اس فرانسیسی مقالے کا عربی ترجمہ در مجلہ "روضۃ المدارس" شمارہ ۱۵، شعبان ۱۲۸۹ھ

۱۸۷۲ء بعنوان۔

"نبذۃ فی التنظیمات السیاسۃ المحققۃ بالضبطیۃ عند العرب والفرس والترک۔

نیز رک: سواجے در: ژورنال آسیاتک، ۱۹۴۸ء، ص ۳۰۹-۳۱۱۔

۲۰۔ عبداللہ بن احمد بن ابن بسام المحتسب (ساتویں صدی ہجری، تیرھویں صدی عیسوی)

نہایۃ الرتبۃ فی طلب الحسبۃ۔ مقالہ از لوئی شیخو در: المشرق، جلد ۱۰ (۱۹۰۷ء)

و جلد ۱۱ (۱۹۰۸ء)

رک: براکلمان ذ ۱: ۸۳۲۔

۲۱۔ ضیاء الدین السنامی۔

نصاب فی الاحتساب (مخطوطہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)

اس کے سرورق سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف (ساتویں صدی ہجری میں) خود محتسب کے منصب پر فائز تھا۔ اس کے قلمی نسخوں کی تعداد (بحوالہ المشرق، جلد ۱۷، ۱۹۴۲ء ص ۴۴۳ بعد) سے یہ بات واضح ہے کہ ایران اور ترک ممالک میں یہ کتاب بڑی مقبول تھی۔

۲۲۔ ابن تیمیہ حنبلی (م ۷۲۸ھ / ۱۳۲۸ء)

الرسالۃ فی الحسبۃ، رک:

H. Laoust : Essai sur les doctrines sociales et politique d' Ibn Taimiya, Le Caire (PIFAO), 1939; ibid.,

Le traité de droit public d' Ibn Taimiya. Traduction annotée de la Siyāsa Šarīya,

Beyrouth 1948.

۲۳۔ ابن الاخوۃ (م ۷۲۹ھ / ۱۳۲۹ء)

معالم القربانی أحکام الحسبۃ۔ مع ملخص انگریزی ترجمہ از روبن لیوی، لندن ۱۹۳۸ء
برائے تبصرہ از Gaudefroy-Demombynes در، ژورنال آسیاتک، ۱۹۳۸ء
ص ۴۴۹۔ ۴۵۷۔ روبن لیوی نے انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی) طبع
اول، میں "محتسب" کا مقالہ لکھا تھا اور اسی موضوع پر اپنی کتاب "سوشیا
لوجی آف اسلام" میں بھی بحث کی ہے۔

۲۴۔ النویری (م۔ ۷۳۲ھ/۱۳۳۲ء)

نہایۃ الارب، جلد ۶، قاہرہ ۱۹۲۶ء ص ۲۴۸ تا ۳۱۵۔

۲۵۔ ابن جماعہ (م۔ ۷۳۳ھ/۱۳۳۳ء)

تحریر الأحکام فی تدبیر ملۃ الأسلام، ترتیب و ترجمہ از H. Kofler بعنوان

Handbuch des islamischen Staats-und Verwaltungsrechts. (Islamica 6/4 (1934), pp. 349-414 ; 7/1 1(1935) pp. 1-64; Abh. f. d. Kunde des Morgenl., 23/6 (1938), pp. 18-129).

۲۶۔ ابن قیم الجوزیہ (م۔ ۷۵۱ھ/۱۳۵۰ء)

(ا) اعلام الموقعین (قاہرہ ۱۹۱۵ء، ۳ جلد، مطبوعہ دہلی ۱۳۱۳ھ۔ ۱۳۱۴ھ)

کامل مفتی بننے کے لیے ایک راہنما کتاب۔ رک:

Mahmoud Fathy: La doctrine musulmane de l' abus des droits, Paris 1913.

(ب) کتاب الترک الحکمیۃ (قاہرہ، ۱۹۰۰ء)

رک: عبدالعظیم شرف الدین: ابن قیم الجوزیۃ، قاہرہ ۱۹۵۶ء، براکلمان
۲/۱۲۷-۱۲۹، ذ ۲: ۱۲۶-۱۲۸۔

۲۷۔ تاج الدین السبکی (م ۷۷۱ھ/۱۳۷۰ء)

معید النعم، ملخص جرمن ترجمہ از ریشر، استانبول ۱۹۲۵ء

۲۸- ابن کثیر (م-۷۷۴ھ/۱۳۷۳ء)

البدایۃ والنہایۃ، جلد ۱۳، بیروت ۱۹۶۶ء

رک: انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (انگریزی)، طبع جدید ۳: ۸۱۷-۸۱۸،

(ہانری لاؤس)

۲۹- الدمشقی (قریب ۷۸۰ھ/۱۳۷۸ء)

رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ، بولاق ۱۳۰۰ھ، ص ۱۰۸ ابعد۔

رک: براکلمان ۲: ۹۱، ۹۷، ذ ۲: ۱۰۷-۱۰۸۔

۳۰- ابن فرحون (م-۷۹۹ھ/۱۳۹۷ء)

تبصرۃ الحکام، حصہ سوم، رک:

N. J. Coulson : The State and the Individual in Islamic Law. (ICLQ, 6(1957), pp. 49-60).

۳۱- ابن خلدون (م- ۸۰۸ھ/۱۴۰۶ء)

المقدمہ، فصل ۳، ۳۱: انگریزی ترجمہ از روزنتال، جلد اول، نیویارک ۱۹۵۸ء،

ص ۴۴۸-۴۶۵۔

۳۲- القلقشندی (م- ۸۲۱ھ/۱۴۱۸ء)

صبح الاعشیٰ، قاہرہ ۱۹۱۳ء-۱۹۱۹ء، جلد ششم۔ رک:

W. Björkman : Beiträge zur Geschichte der Staatskanzlei in islamischen Ägypten.

بامداد اشاریہ بذیل مادہ قاضی، مظالم، حاجب، شرطہ، محتسب۔

۳۳- عبداللہ بن خلیل الطرابلسی علاء (حسام) الدین ابوالحسن الحنفی (م-۸۴۴ھ/۱۴۴۰ء)

معین الحکام فیما یتردد بین الخصمین من الاحکام۔

رک: براکلمان ۲: ۸۲، ذ ۲: ۹۱۔

۳۴۔ المقریزی (م۔۸۴۵ھ/۱۴۴۲ء)

(ا) المواعظ والاعتبار بذکر الخطط والآثار، قاہرہ ۱۲۷۰ھ، جلد دوم۔

(ب) السلوک لمعرفۃ دول الملوک، قاہرہ ۱۹۳۴ء بعد

رک: براکلمان ۲: ۳۸ بعد، ذ ۲: ۳۶-۳۸۔

۳۵۔ محمد العقبانی التلمسانی (م۔۸۷۱ھ/۱۴۶۷ء)

تحفۃ الناظر و غنیۃ الذاکر فی حفظ الشعائر و تغییر المناکر (مخطوطہ زیتونیہ، عدد ۲۹۷۸،

۶۲۳۴، مخطوطہ الجزائر، عدد ۱۳۵۳)

رک: براکلمان ذ ۲: ۳۴۶۔

M. Talbi : Quelques données sur la vie sociale en Occident musulman d'après un traité de hisba du XV[e] siècle. (Arabica 1(1954), pp. 296-306);
Ali Chenoufi : Un traité de Hisba. Edition critique. (BEO, 19(1965-6), pp. 133-344).

۳۶۔ ابن تغری بردی (م۔۸۷۴ھ/۱۴۶۹ء)

النجوم الزاہرۃ فی ملوک مصر والقاہرۃ، قاہرہ ۱۹۲۹ء-۱۹۵۶ء جلد ۷۔

رک: براکلمان ۲: ۴۲، ذ ۲: ۳۹-۴۰۔

۳۷۔ ابن الشحنہ (م۔۸۸۲ھ/۱۴۷۷ء)

لسان الحکام فی معرفۃ الاحکام

رک: براکلمان ۲: ۹۷، ۱۴۲، ذ ۲: ۱۱۵-۱۱۶

۳۸۔ محمد بن فرامرز بن عبداللہ ملا خسرو الطرسوسی (م ۸۸۵ھ/۱۴۸۰ء)

غرر الاحکام

رک: براکلمان ذ ۲: ۳۱۶-۳۱۷۔

۳۹۔ جلال الدین السیوطی (م۔۹۱۱ھ/۱۵۰۵ء)

الاشباہ والنظائر، مطبوعہ کلکتہ ۱۸۲۵ھ؛ مطبوعہ مکہ ۱۳۳۴ھ، بتحقیق محمد حامد الفقی، قاہرہ ۱۹۳۸ء

شرح "التحقیق الباہر" از التاجی، قاہرہ ۱۹۶۳ء۔

رک، براکلمان ۲: ۱۴۳-۱۵۹ (عدد ۱۷۰)، ذ ۲: ۱۷۸-۱۹۸۔

۴۰۔ ونشریسی (م۔ ۹۱۴ھ/۱۵۰۸ء)

کتاب الولایات، ترتیب و ترجمہ از Gaudefroy-Demombynes, H. Bruno مطبوعہ رباط، ۱۹۳۷ء۔

۴۱۔ زین العابدین بن ابراہیم بن نجیم المصری الحنفی (م ۹۷۰ھ/۱۵۶۳ء)

الاشباہ والنظائر۔ مطبوعہ استنبول ۱۲۹۰ھ، قاہرہ ۱۲۹۸ھ، ۱۳۲۲ھ

رک، براکلمان ۲: ۳۱۰-۳۱۱، ذ ۲: ۴۲۵-۴۲۷۔

۴۲۔ عبدالوہاب الشعرانی (م۔ ۹۷۳ - ۱۵۶۵ء)

المیزان الکبریٰ، قاہرہ ۱۲۷۹ھ جلد دوم، ص ۲۱۱ ببعد۔

رک، براکلمان ۲: ۳۳۵، ذ ۱: ۳۷۷، ۸۰۲، ۸۳۷، ذ ۲: ۴۶۴۔

۴۳۔ الشوکانی: (م: ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۲ء)

نیل الاوطار، بولاق ۱۲۹۷ھ، جلد ۸، ص ۹۵ ببعد۔

رک، براکلمان ۲: ۱۳۷، ذ ۲: ۸۱۸-۸۱۹۔

۴۴۔ ابن عبدالہادی۔

کتاب الحسبۃ، اس پر حبیب زیات کا مقالہ در الخزانۃ الشرقیۃ، ۲ (۱۹۳۷ء)

۴۵۔ صدیق حسن خاں (م۔ ۱۳۰۷ھ/۱۸۹۰ء)

ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی، مطبوعہ ۱۲۹۴ھ۔ رک، براکلمان ذ ۲: ۸۹۰، ۸۹۱

مغربی زبانوں (انگریزی، فرانسیسی، جرمن اور ہسپانوی) کے مطالعات

1. 'Abd ar-Rāziq, A. : La ḥisba et le muḥtasib en Égypte au temps des Mamluks. (Annales Islamologiques. Institute français d' archéologie orientale du Carie, XIII (1977), pp. 115-78)

2. Abdul Hameed, Hakim : Tauhid and 'adl. (Studies in Islam, 15(1978), pp. 177-96)

3. Abdul, M.O.A. : The problems of justice in man's relation to God. (Nigerian Journal of Islam, 51, (1970), pp. 41-8)

4. Antuña, M. M. : Ordenanza de un cadi granadino. (Anuario Hist. Der. Esp., 10(Madrid 1933), pp. 116-37)

5. Baer, Gabriel : The Transition from Traditional to Western Criminal Law in Turkey and Egypt (SI, 45(1977), pp. 139-58)

6. Bailey, C. : A note on the Bedouin image of 'adl as justice (MW, 66/2 (1976), pp. 133-5)

7. Behrnauer, W. : Notice particulière sur la charge de Mohtasib par le shaikh Anabrawi (JA, 16(1860), pp. 347-92; 17(1861), pp. 5-76).

8. Bergsträsser, G. : In : ZDMG, 68(1914), pp. 395-417.

9. Bolins, Lucie : Agronomes andalous du Moyen Age, Genève 1981.

10. : Les Méthodes culturales au Moyen-Age d' après les traités d' Agronomie andalous, Genève 1974.

11. Brunschvig, R. : La Berbérie orientale sous les Hafside, II, Paris 1947, pp. 113-53.

12. : Justice religieuse et justice laïque dans la Tunisie des Deys et des Beys, jusqu'au milieu du XIX[e] siècle. (SI, 23(1965), pp. 27-70)

13. Cahen, Claude : A propos des Shuhūd. (SI, 31 (1970), pp. 71-9)

14. Chalmeta, P. : La hisba en Ifriqiya et al-Andalus: étude comparative. (Cahiers de Tunisie 18 (nos. 69-70, 1970), pp. 87-105)

15. Chehata, Chafik : Logique juridique et droit musulmane. (SI, 23(1965), pp. 5-25)

16. : Etudes de droit musulman, P.U.F., 1971. ("L'acte juridique et le fait juridique en droit hanéfite")

17. - : La perennite du droit musulman dans le systeme juridique Egyptien. (Cahiers de l' Orient contemporain (Paris), 65(1967), pp. 5-7)

18. Colloques de Riyad, de Paris, du Vatican, de Geneve et de Strasbourg sur le dogme musuluman et les droits de l' homme en Islam entre juristes de l' Arabie Saoudite et éminents juristes et intellectuels européens, Beyrouth 1973.

19. Darrag, A. : L' Egypte sous le règne de Barsbay, 1961, pp. 76-82.

20. Duda, H.W. and G.D. Galabov: Die Protokollbücher des Kadiamtes Sofia, Munich 1960.

21. Encyclopedia of Islam, new ed., art. "Ḥisba", vo iii, pp. 485-93; Urdu tr. vol. 8(1973), pp. 187-203.

22. Foster, B.R. : Agoranomos and Muhtasib. (JESHO, 13/2 (1970), pp. 128-44)

23. Fyzee, A.A.A. : The Adab al-Qadi in Islamic law. (Malaya Law Review, 6(1964), pp. 406-16)

24. Gabrieli, G. : Il 'Cadi' of giudice musulmano, Rome 1913.

25. Gaudefroy-Demombynes, M. Sur quelques ouvrages de hisba. (JA, vol. 230(1938), pp. 449-57)

26. . Un magistrat : le mohtasib (Journal des savants, 1947, pp. 33-40)

27. : Notes sur l' histoire de organisation judiciarie en pays d' Islam. (REI, cahier II (1939), pp. 109-47); see also in : JA, 235(1946), pp. 123-32)

28. –: Muslim Institutions. Translated from the French by John P. Macgregor, London 1950, pp. 148-58.

29. –: Sur les origines de la justice musulmane. (Mélanges Syriens offerts à René Dussaud, vol. II, Paris 1939, pp. 819-28)

30. Gibb, H.A.R. and H. Bowen : Islam, Society and the West, I, Oxford 1959, pp. 121-38.

31. Glick, T.F. : Muhtasib and mustasaf : a case study of institutional diffusion. (Viater, 2(1971), pp.59-81)

32. Gottheil, R.T.H.(ed.). : The History of the Egyptian Cadis as compiled by Abu Qmar Muhammad al-Kindi, New York 1908.

33. –. A distinguished family of Fatimid cadis. (JAOS, 1906, pp. 217 ff.)

34. –: The Cadi, the History of this institution. (Revue des études ethnographiques et sociologiques, I (1908), pp. 385-93)

35. Guest, R. (ed.) : The Governors and Judges of Egypt of el-Kindi, London 1912.

36. Guraya, M. Yusuf: Judicial principles as enunciated by Caliph 'Umar I. (IS, 11/3 (1972), pp. 159-85)

37. –: Judicial instituions in pre Islamic Arabia (IS, 18/4(1979), pp. 323-49)

38. Hamameh, S. : Origin and functions of the Hisbah system in Islam and its impact on the health professions. (Arch. Geschichte Med. (Sudhoffs) 48(1964), pp. 157-73).

39. Hamidullah, M.: Administration of Justice under early caliphate. Instructions of Caliph 'Umar to Abu Musa al-Ash' ari (17H.). (Journal of the Pakistan Historical Society, 19/1, 1971, pp. 1-50)

40. Hammer-Purgstall: Staatsverfassun gund Staatsverwaltung des Osmanischen Reichs. Wien 1815 (reprinted : Hildesheim 1963), II, pp. 372-412

41. Hassan Ibrahim Hassan : Judiciary system from the rise of Islam to 567 A. H.(A.D. 1171). (IQ 7 (1963), pp. 23-30)

42. Heyd, Uriel : Studies in Old Ottoman Criminal Law, edited by V.L. Menage, Oxford 1973

43. Hopkins, J.F. : Medieval Muslim Govemment in Barbary, London 1958, pp 112-47

44. al-Husaini, Ishaq Musa : Hisba in Islam. (First Conference Acad. Islamic Research, al-Azhar, 1964, pp. 255-75; also in : IQ 10 (1966), pp. 69-83)

45. Idris, H. R. : La Berbérie orientale sous les Zirides, II, Paris 1962, pp. 548-72.

46. Imamuddin, S.M. : Al-Hisba in Muslim Spain. (IC 37(1963), pp. 25-9)

47. Jain, B.S. : Administration of Justice in seventeenth century India (A study of salient concepts of Mughal justice), Delhi 1970.

48. Jennings, R.C. : The judicial Registers of Kayseri (1590-1630) as a source for Ottoman History, Ph. D., UCLA, 1972.

49. . Kadi, Court, and Legal Procedure in 17th C. Ottoman Kayseri. (SI, 48 (1978), pp 133-72)

50. . The office of Vekil (Wakil) in the 17th century Ottoman sharia courts. (SI, 42 (1975), pp. 147-69)

51. : Women in the early 17th century Ottoman judicial records - the Sharia court of Anatolian Kayseri. (JESHO, 18 (1975), pp. 53-114)

52. : Limitations of the judicial powers of the Kadi in 17th C. Ottoman Kayseri. (SI, 50 (1979), pp. 151-84)

53. Juynboll, Th, W. : In : Encyclopedia of Islam. Ist ed. art. "Kadi". Urdu tr. vol. 16/1 (1978), pp. 42-5

54. Khalil, M. I. : Wali al-mazalim or the Muslim ombudsman. (J. Isl. Conf. Law, 6 (1976), pp. 1-9)

55. Khan, M.S. : An unpublished treatise of Miskawaih on justice. (ZDMG, 112(N.F. 37, 1962), pp. 302-1

56. Klingmüller, E. : Agoranomos und Muhtasib. Zum Funktionswandel eines Amtes in islamischer Zeit. (Festgabe E. Seidl, Köln 1976, pp. 88-98)

57. Lambton, A.K.S. : Justice in the medieval Persian theory of kingship. (SI, 17(1962), pp. 91-119)

58. –: State and Govemment in Medieval Islam. An Introduction to the study of Islamic Political Theory : The Jurists. Oxford 1981.

59. Lévi- Provençal, E. : L' Espagne musulmane, an Xème siècle, Paris 1932, chap. 3

60. –: Histoire de l' Espagne musulmane, III, Paris 1953, chap. 10.

61. Levy, R. : In: Encyclopedia of Islam, Ist ed., art., "Shurta", Urdu tr., vol. 11(1975), pp. 671-2

62. Linant de Bellefonds, Y. : Traité de Droit Musulman Comparé. vol. II : Théorie Générale de l' Acte Juridique, Paris, La Haye 1965.

63. Lopez Ortiz, I. : Fatwas granadinas de los siglos XIV y XV. (Al-Andalus, 1941, pp. 73-127)

64. Mafizullah Kabir : Administration of Justice during the Buwayhid's period (A.D. 946-1055). (IC, 34(1960), pp. 14-21)

65. Muhd. hasan, S. : Chinese Origin of the Arabic word Qazi (Qaui). (Hamdard Islamicus, 2/4 (1979), 87-91, esp. pp. 87-9)

66. Mandaville, Jon : The Muslim judiciary of Damascus in the late Mamluk period. Ph. D. dissertation, Princeton 1969.

67. Mantran, R. : La police des marchés de Stamboul an début du XVI[e] siècle. (CT, vol. 14(1956), pp. 213-41)

68. –: Un document sur l' ihtisab d' Istanbul à la fin du XVII[e] siècle. (In : Mélanges L. Massignon, vol. 3, Beirut 1957, pp. 127-49)

69. Margoliouth, D.S. : Omar's instructions to the Kadi. (JRAS 1910, pp. 307-26)

70. Marty, P. : La justice civile musulmane au Maroc. (REI 5(1933), pp. 341-538; 7(1933), pp. 185-294)

71. Massignon, L. : Cadis et naqibs bagdadiens. (WZKM, 51(1948-52), pp. 106-15; also in : Opera Minora, I (Beyrouth 1963), pp. 258-65)

72. Mez, A. : Die Renaissance des Islams, Heidelberg 1922, chap. 15, Eng. tr., London 1937

73. Nielsen, J.S. : Mazalim and dar al-adl under the early Mamluks (MW, 66(1976), pp. 114-32;

74. O' Fahey, R.S. : The office of Qadi in Dar Fur . A preliminary inquiry. (BSOAS, 40 (1940), pp. 110-24)

75. Perry, J. R. : Justice for the underpreviliged : the Ombudsman tradition of Iran. (JNES, 37(1978), pp. 203-15)

76. Probster, E. : Die Anwaltschaft in islamischen Rechts, (Islamica, 1932, pp. 545 ff.)

77. Qureshi, I.H. : The administration of the Sultanate of Delhi, 4th ed., London 1958, pp. 157-74

78. Salwa Ali Ibrahim Milad . Registres judiciaires du Tribunal de la Salihiyya Nagmiyya. Etudes des Archives. (Annales Islamologiques, XII (1974), pp. 161-243)

79. Schacht, Joseph : The origins of Muhammadan Jurisprudence, Oxford 1950.

80. --: An Introduction to Islamic Law, Oxford 1964.

81. Schimmel, A. : Kalif und Kadi im spätmittelalterlichen Ägypten, Leipzig 1943.

82. Selle, F. : Prozessrecht des 16. Jahrhunderts in Osmanischen Reich, Wiesbaden 1962.

83. Sharma, S.R. : Mughal govemment and administration, Bombay 1951, chaps. 12, 13

84. Sobotta, H. : Das Amt des Kadi im Osmanischen Reich, unpublished thesis, Münster 1954.

85. Stern, S.M. : Petitions from the Mamluk period. (BSOAS, 29(1966), pp. 233-76)

86. · Three Petitions of the Fatimid period (Oriens, 15(1962), pp. 172-209)

87 · Petitions from the Ayyubid period (BSOAS, 26 (1964), pp. 1-42)

88. Thagi - Nasr · Essai sur l' histoire du droit persan, thesis, Paris 1932.

89. Thami el-Azemmouri Les Nawazil d' Ibn Sahl · section relative à l' Ihtisab. Première partie . introduction et texte arabe, avec une présentation de M. Claude Cahen. (Hespéris Tamuda, 14 (1970), pp. 7-197)

90. Tufail Ahmad Qureshi : Justice in Islam. (IS, 21/2 (1982), pp. 35-51)

91. Turki, Abdel Majid : Argument d' autorite preuve rationnelle et absence de preuves dans la méthodologie juridique musulmane. (SI, 42(1975), pp. 59-91)

92. Tyan, Emile · Histoire de l' organisation judiciaire en pays d' Islam, 2 vols., Paris 1938, 1943; reprinted : Leiden 1960. (vol. II, chap. 4 : "La hisba et l' administration municipale", pp. 436-84). Reviewed by Gaudefroy-Demombynes in : Journal des savants, 1947; J. Sauvaget in : JA, no. 236(1948), pp. 309-11; J. Schacht in : Orientalia, vol. 17(1948), p. 518.

93. --: Le Notariat et le régime de la preuve par écrit dans la Pratique. 2nd ed., Harissa, Liban; Annales de la Faculté de Droit de Beyrouth, 1959

94. : Judicial Organisation (In : M. Khadduri and H. Liebesney (eds.): Law in the Middle East, vol. I, Washington 1955)

95. --: and G. Kaldy Nagy : In : Encyclopedia of Islam, new ed., art. "Kadi" vol. IV, pp. 373-5

96. Von Kremer, A.: Culturgeschichte des Orients, I, Wien 1875, pp. 415-9

97. Wagner, Gaston : La justice dans l' Ancien Testament et le Coran aux niveaux des mariages et des échanges de biens, Neuchâtel : la Baconnière, 1977.

98. Wajid Hussain : Administration of Justice in Islam

99. "Zakir". Concept of "adl" or justice of God as a cardinal principle of Islam. (Alserat 5/1 (1979), pp. 25-31)

100. W.M. Brinker : Dar Al-Sa'ada and Dar al-'Adl in Mamluk Damaskus. (In : Studies in Memory of Gaston Wiet, ed. by M. Rosen-Ayalon, Jerusalem 1977, pp. 235-47).

فہرست اختصارات

1) BSOAS = The Bulletin of the School of Oriental and African Studies (London)

2) IC = Islamic Culture (Hyderabad Deccan)

3) IQ = Islamic Quarterly (London)

4) IS = Islamic Studies (Islamabad)

5) JA = Journal Asiatique (Paris)

6) JAOS = Journal of the American Oriental Society (New York)

7) JESHO = Journal of the Economic and Social History of the Orient (Leiden)

8) JNES = Journal of the Near Eastern Studies.

9) JRAS = Journal of the Royal Asiatic Society (London)

10) JSS = Journal of the Semitic Studies

11) MW = The Muslim World

12) REI = Revue des études islamiques (Paris)

13) SI = Studia Islamica (paris)

14) WZKM = Wiener Zeitschsift fur die kunde des Morgenländes (Vienna)

15) ZDMG = Zeitschrift der Deustschen Morgenlän dischen Gesellschaft (Leipzig, Wiesbaden)

Accession Number.
84817
Date 23.7.86